رحم دِلی کیسے ملے؟

10-November-2022

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

10 نومبر، 2022ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

رحم دِلی کیسے ملے؟

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ...پیارے آقا رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن ہیں
- ...حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی رحم دِلی
- ...دوسروں پر رحم دِلی کی اعلیٰ ترین مثال
- ...بیٹیوں پر ایثار کرنے والی نیک خاتون
- ...رحم دِلی کیسے ملے...؟

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامِک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ صبح کے وقت اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پُرنور چہرے پر خوشی کے آثار تھے، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے اس کا سبب پوچھا تو فرمایا: اللہ پاک نے پیغام بھیجا ہے: اے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا جو اُمَّتی آپ پر ایک مرتبہ دُرود پڑھے گا، میں اس کے لئے 10 نیکیاں لکھوں گا، اُس کے 10 گُناہ مٹادوں گا، 10 درجات بلند فرماؤں گا اور اتنی ہی رحمت بھیجوں گا۔(1)

اُن پر درود جن کو کسِ بے کساں کہیں | اُن پر سلام جن کو خبر بے خبر کی ہے(2)

وضاحت: وہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جن کو بے سہاروں کا سہارا کہا جاتا ہے، جو ہر بے خبر کی خبر رکھنے والے ہیں، ان پر درود اور سلام ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَلنِّیَّۃُ الْحَسَنَۃُ تُدْخِلُ صَاحِبَہَا الْجَنَّۃَ اچھی نیت بندے کو جنت

1... مُسْنَدِ اَحْمد، جلد:5، صفحہ:509، حدیث:16352۔
2... حدائقِ بخشش، صفحہ:209۔

میں داخِل کروادیتی ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیتے ہیں، مثلاً نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب توجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سنوں گا، اسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اُونٹ پر شفقتِ مصطفےٰ

حضرت تمیم داری رَضِیَ اللہُ عَنْہ صحابیٔ رسول ہیں، آپ نے 9 ہجری میں ایمان قبول کیا، بڑے عبادت گزار تھے، تلاوتِ قرآن کا بہت شوق رکھتے تھے، آپ کا معمول مبارک تھا کہ رات کو ایک رکعت میں پُورا قرآنِ کریم ختم کر لیا کرتے تھے۔ حضرت تمیم داری رَضِیَ اللہُ عَنْہ کو یہ سعادت بھی ملی کہ آپ ہی نے سب سے پہلے مسجدِ نبوی شریف میں چراغاں کیا۔[2]

حضرت تمیم داری رَضِیَ اللہُ عَنْہ نے ایک بہت خوبصورت حدیثِ پاک روایت کی ہے، فرماتے ہیں: ایک روز ہم لوگ بارگاہِ رسالت میں حاضِر تھے، اتنے میں ایک اُونٹ (**Camel**) دوڑتا ہوا سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضِر ہوا اور اُس نے آتے ہی سرکارِ اَعْظم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سَر مبارک کے قریب اپنا مُنہ کیا (گویا کان میں کچھ کہہ رہا تھا)۔ فریاد سننے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُونٹ کی فریاد سُن کر فرمایا: اے اُونٹ! پُر سکون ہو جا...!! اگر تُو سچا ہے تو تیرا سچ تیرے لئے ہے

---

1 ...مسند فردوس، جلد:4، صفحہ:305، حدیث:6895۔

2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:1، صفحہ:256۔

اور اگر جھوٹا ہے تو تجھے اس کی سزا ملے گی۔ **بے شک جو ہمارے دامن میں پناہ لیتا ہے، اللہ پاک اسے امن سے نوازتا ہے، جو ہماری بارگاہ میں آگیا، وہ کبھی نامراد نہیں رہتا۔**

حضرت تمیم داری رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اُونٹ کیا کہتا ہے؟ فرمایا: اس کے مالِک اسے ذبح کرنا چاہتے ہیں، یہ اُن سے چھوٹ کر بھاگ آیا اور تمہارے نبی (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) سے پناہ چاہتا ہے۔ ابھی یہ باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ اُونٹ کے مالِک بھی وہاں پہنچ گئے، **اُونٹ نے جیسے ہی انہیں دیکھا تو بے کسوں کے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم **کے پیچھے چھپنے لگا،** اُونٹ کے مالِک حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ ہمارا اُونٹ ہے، 3 دِن سے ہم اسے پکڑنے کی کوشش میں ہیں مگر یہ ہاتھ ہی نہیں آیا، آج آپ کی بارگاہ میں ملا ہے۔ سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس نے تمہاری بہت بُری شکایت(**Complaint**) کی ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ یہ سالہاسال تمہاری خِدمت کرتا رہا، اب جبکہ یہ بوڑھا ہو گیا ہے تو تم اسے نَحر کرنا چاہتے ہو۔ اُونٹ کے مالِک بولے: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اُونٹ سچ کہتا ہے۔ فرمایا: کیا نیک خدمت گار کی یہی جزا ہوتی ہے؟ پھر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُن سے 100 دِرْہم میں اُونٹ خرید لیا اور اُونٹ سے فرمایا: جا...!! **تُو اللہ پاک کی رضا کے لئے آزاد ہے۔ اُونٹ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم **اور آپ کی اُمّت کو دُعائیں دیتا ہوا چلا گیا۔**[1]

اپنے مولا کی ہے بس شانِ عظیم، جانور بھی کریں جن کی تعظیم

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب القضاء وغیرہ، ترغیب فی شفقۃ علی خلق اللہ، صفحہ:739، حدیث:24۔

سنگ کرتے ہیں ادب سے تسلیم، پیڑ سجدے میں گِرا کرتے ہیں
ہاں یہیں کرتی ہیں چڑیاں فریاد، ہاں یہیں چاہتی ہے ہرنی داد
اسی در پر شترانِ ناشاد گلۂ رنج و عنا کرتے ہیں

وضاحت: ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نِرالی شان ہے، جانور بھی آپ کی تعظیم کرتے ہیں، پتھر ادب سے آپ کو سلام کرتے ہیں، درخت آپ کے حُضُور سجدے میں گرتے ہیں، ہاں! ہاں! یہی وہ عظیم بارگاہ ہے جہاں چڑیاں بھی فریاد کرتی ہیں، ہرنی یہاں سے مدد چاہتی ہے اور یہی وہ درِ سلطانِ جہاں ہے جہاں اُونٹ بھی آکر رنج و غم سے نجات کی فریاد کیا کرتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے رحم و کرم کی بھی کیا نِرالی شان ہے۔ اُونٹ حلال جانور ہے اور حلال جانور کو نَحر کرنا، اس کا گوشت کھانا بالکل جائز ہے، رحمتوں والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خود اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اُونٹ نَحر فرمائے ہیں مگر یہاں مُعاملہ کچھ اور تھا، اس اُونٹ نے سالہا سال اپنے مالکوں کی خدمت کی تھی، وہ نَحر ہونا نہیں چاہتا تھا، اس کی خواہش تھی کہ مجھے میری خِدمت کا اچھا بدلہ (**Reward**) دیا جائے، اسی لئے اس نے بارگاہِ رسالت میں پناہ چاہی اور الحمدللہ! جو محبوبِ خُدا، امامُ الانبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دامن میں پناہ لیتا ہے، وہ کبھی نامراد نہیں رہتا۔ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بھائی جان مولانا حَسَن رضا خان صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کتنی پیاری بات لکھتے ہیں:

ڈھونڈا ہی کریں صَدرِ قیامت کے سپاہی | وہ کس کو ملے جو تیرے دامن میں چھپا ہو

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! روزِ قیامت جس خوش نصیب کو آپ کے دامنِ رحمت، دامنِ شفاعت میں پناہ مل جائے گی، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! وہ جنّت میں پہنچ جائے گا۔

اُونٹ نے بھی بارگاہِ رسالت میں پناہ چاہی تو سُبْحٰنَ اللہ! رحمتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نِرالی شان دیکھئے! آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُونٹ کی فریاد بھی سُنی، اسے پناہ بھی عطا فرمائی اور اسے خرید کر آزاد بھی فرمادیا۔

پیارے آقا رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْن ہیں

پارہ:17، سورۂ انبیا، آیت:107 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۷﴾ (پارہ:17، سورۂ انبیاء:107)	ترجمۂ کنزُالایمان: اور ہم نے تمہیں نہ بھیجا مگر رحمت سارے جہان کے لئے۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے: تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نبیوں، رسولوں اور فرشتوں کے لئے رحمت ہیں ❁ دِین و دُنیا میں رحمت ہیں، جنّوں اور انسانوں کے لئے رحمت ہیں ❁ مؤمن و کافِر کے لئے رحمت ہیں ❁ حیوانات، نباتات اور جمادات (یعنی بے جان چیزوں) کے لئے رحمت ہیں، غرض: عالَم میں جتنی چیزیں داخِل ہیں، سید المرسلین صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ان سب کے لئے رحمت ہیں۔[1] سُلطانُ الْمُفَسِّرِین، صحابئ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا فرماتے ہیں: حُضُورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا رحمت ہونا عام ہے، ایمان والے کے لئے بھی اور اس کے لئے بھی جو ایمان نہ لایا۔ مؤمن کے لئے تو آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا و آخرت دونوں میں رحمت ہیں اور جو ایمان نہ

[1]... تفسیر صراط الجنان، پارہ:17، سورۂ انبیاء، تحت الآیۃ:107، جلد:6، صفحہ:386۔

لایا اس کے لئے آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں رحمت ہیں کہ جانِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں اس کے دُنیوی عذاب کو مُؤَخَّر کر دیا گیا، اس سے زمین میں دھنسانے اور شکلیں بگاڑ دینے کا عذاب اُٹھا دیا گیا۔[1]

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: عالَم ماسوائے اللہ کو کہتے ہیں (یعنی اللہ پاک کے عِلاوہ جو کچھ ہے، سب عالَم ہے)، اس میں انبیا و ملائکہ سب داخِل ہیں، تو لازمی طور پر حُضُور پُرنور، سید المرسلین صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ان سب پر رحمت و نعمت ہوئے اور وہ سب حُضُور کی سرکارِ عالی سے فیضیاب۔[2]

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بر لانے والا
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا
وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
فقیروں کا ملجا، ضعیفوں کا ماویٰ،
یتیموں کا والی، غلاموں کا مولا
خطا کار سے درگزر کرنے والا
بداندیش کے دِل میں گھر کرنے والا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اُمّتی ہونے کا تقاضا

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رَحۡمَۃٌ لِّلۡعٰلَمِیۡن (یعنی تمام جہانوں کے لئے رحمت) ہیں اور ہم آپ کے اُمّتی۔ رَحۡمَۃٌ لِّلۡعٰلَمِیۡن صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا اُمّتی ہونے کا تقاضا (**Requirement**) ہے کہ ہم بھی رَحم دِل بنیں، پیار، محبّت، بھائی چارہ، اِحسان اور مہربانی والے جذبات دِل میں بڑھائیں۔ اپنے وقت کے بہت بڑے امام،

[1]... تفسیر خازن، پارہ:17، سورۂ انبیاء، تحت الآیۃ:107، جلد:3، صفحہ:246۔
[2]... فتاویٰ رضویہ، جلد:30، صفحہ:141 بتغیر قلیل۔

امام عبدُ الوہاب شعرانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے اس تعلق سے بڑے پیارے مدنی پھول دیئے ہیں:

(1): سب کے لئے رحم دِل ہو جاؤ...!!

آپ فرماتے ہیں: رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی جانِب سے تمام مسلمانوں کو یہ نصیحت ہے کہ ہم شریعت کے دائرے(Realm) میں رہ کر تمام مخلوق پر رحم اور شفقت کریں۔[1]

یعنی کوئی بھی چیز ہو، انسان ہو، جانور ہو، بھیڑ، بکری، گائے، ننھی چیونٹیاں، مکھی، مچھر(Mosquitoes)، پرندے، غرض تمام مخلوقات پر رحم کرنا، ان پر شفقت کرنا، یہ پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ہر مسلمان کے لئے نصیحت ہے۔

جنّت میں جانے کے لئے رحم دِلی ضروری ہے

حضرت ابو موسیٰ اَشْعَرِی رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے، دوجہاں کے لئے رحمت، صاحِبِ کوثَر و مالکِ جنّت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَاتَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتّٰى تَرَاحَمُوْا یعنی تم اس وقت تک جنّت میں داخِل نہیں ہوسکتے، جب تک آپس میں رحم دِل نہ ہو جاؤ۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عَرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! كُلُّنَا رَحِيْمٌ یعنی ہم سب ہی رحم کرنے والے ہیں۔ فرمایا: مطلب یہ نہیں کہ تم میں سے کوئی اپنے دوست پر رحم کرے بلکہ اس سے مراد رحمتِ عامّہ ہے (یعنی تمام مخلوق انسان، جانور، مکھی، چیونٹی وغیرہ سب کے لئے رحم دِل ہو جاؤ)۔[2]

(2): رحم دِلی کی مِقْدار کتنی ہو...؟

اے عاشقانِ رسول! ہم نے تمام مخلوق پر رحم تو کرنا ہے، ان سے اِحْسَان(Kindness)

---

1 ...لواقح الانوار القدسية، جلد:1، صفحہ:575۔
2 ...مستدرک، کتاب البر والصلة، جلد:4، صفحہ:282، حدیث:7389۔

اور بھلائی والا معاملہ تو کرنا ہے، ذِہن میں سُوال اُٹھتا ہے کہ رحم دِلی کی مقدار کتنی ہونی چاہئے؟ ہم دوسروں پر کس حد تک رحم کریں؟ امام شعرانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **مخلوقات میں سے ہر ایک خُود اپنے حق میں جتنا رَحم دِل ہوتا ہے، ہم اُس کے حق میں اُس سے بھی بڑھ کر رحم دِل (Kind Hearted) ہو جائیں، یہ وِراثتِ مصطفےٰ ہے۔**[1]

اَللّٰہُ اَکْبَر! **اے عاشقانِ رسول!** اِسْلام کا حُسْن دیکھئے! اِسْلام ہمیں صِرْف رحم دِلی کی تعلیم نہیں دیتا بلکہ اسلام یہ کہتا ہے کہ اللہ پاک کی کوئی مخلوق خُود اپنے حق میں جتنی رحم دِل ہے، تم اُس سے بڑھ کر اس پر رحم دِل ہو جاؤ! سُبْحٰنَ اللہ!

ہم میں سے شاید بہت ساروں کو یہ تجربہ (Experience) ہو گا کہ ہم اپنے آپ کو تھپڑ ماریں تو اتنی زور سے نہیں مار سکتے، جتنی زور سے دوسروں کو مار سکتے ہیں۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے! آدمی ہاتھ اُٹھا کر، اپنے پُورے زور سے کھینچ کر اپنے آپ کو تھپڑ لگائے، پیچھے سے ہاتھ بڑے زور سے آئے گا مگر قریب آکر خود بخود آہستہ ہو جائے گا، مطلب ہم اپنے آپ کو پُورے زَور سے تھپڑ نہیں مار پائیں گے۔ کیوں؟ اس لئے کہ ہمیں دَرْد ہوتا ہے، معلوم ہے کہ تھپڑ لگے گا تو دَرْد ہو گا، اس لئے ہاتھ خود بخود رُکتا ہے، یہ ہماری اپنی ذات پر شفقت ہے، یہ ہمارا اپنی ذات پر رحم ہے۔ **اس رحم اور شفقت سے کہیں زیادہ بڑھ کر دوسروں پر رحم کرنا، یہ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وِراثت ہے۔**

حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی رحم دلی

اللہ پاک کے نبی حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام بڑے جلال والے تھے اور اس کے ساتھ

[1]...لواقح الانوار القدسیہ، العہد السابع والسبعون بعد المائۃ، جلد: 1، صفحہ: 573۔

ساتھ انتہائی رحم دِل بھی تھے، اِعْلانِ نبوت سے پہلے آپ بکریوں کی دیکھ بھال کیا کرتے تھے، ایک مرتبہ یُوں ہوا کہ ایک بکری رَیُوڑ سے جُدا ہو کر بھاگ نکلی، حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام اسے پکڑنے کے لئے پیچھے تشریف لے گئے، بکری بھاگتی گئی، بھاگتی گئی، یہاں تک کہ ایک جگہ کانٹے دار جھاڑیوں میں جا کر پھنس گئی، اب حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے اسے جھاڑیوں سے نکالا، اس کے جسم میں کانٹے لگ گئے تھے اور بکری کے پیچھے جاتے جاتے حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے پاؤں مبارک بھی زخمی ہو چکے تھے مگر قربان جایئے! حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو اپنی تکلیف کی کچھ پرواہی نہیں تھی، آپ نے اس بکری کو کندھوں پر اُٹھایا، روتے جاتے اور فرماتے جاتے: اے بکری! تُو نے خُود کو بھی تھکایا، مجھے بھی تھکا دیا، تجھے میرا تو خیال نہیں تھا، کیا اپنا بھی خیال نہیں آیا...!![1]

اللہ اکبر! انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام کی نرالی ہی شان ہے۔ اسے کہتے ہیں خود سے بڑھ کر دوسروں پر رحم کرنا۔ یہ کیسی شفقت و رحمت ہے...!! کاش! ہم گنہگاروں، سخت دل والوں کو بھی رحمت و شفقت نصیب ہو جائے۔

چیونٹیوں پر بے مثال رَحْم

حضرت علی خَوَّاص رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ بہت بڑے ولیٔ کامل ہوئے ہیں، آپ کے گھر میں چیونٹیاں نظر نہیں آتی تھیں، آپ کا مبارک انداز تھا کہ آپ اپنے گھر میں چھوٹے چھوٹے سوراخوں کے سامنے کھانا اور روٹیوں کے ٹکڑے رکھا کرتے اور فرماتے تھے: چیونٹی (**Ant**) جب بھوکی ہوتی ہے تو مجبوراً رِزْق کی تلاش میں اپنے بِل سے باہَر نکلتی ہے، پھر کبھی کسی کے

---

1 ...مرقاۃ المفاتیح، کتاب الاطعمۃ، جلد:8، صفحہ:101 بتغیر قلیل۔

پاؤں تلے آتی ہے یا کوئی جانور اسے روند ڈالتا ہے، یوں بیچاری موت کے گھاٹ اُتر جاتی ہے، میں پہلے سے چیونٹیوں کے سوراخ پر روٹی وغیرہ رکھ دیتا ہوں تاکہ انہیں باہَر نکلنے کی ضرورت ہی پیش نہ آئے، ان کے گھر ہی میں انہیں کھانا ملے، نہ یہ باہَر نکلیں، نہ خُود کو خطرے (Danger) میں ڈالیں۔(1)

سُبْحٰنَ الله! کیا شان ہے الله پاک کے نیک بندوں کی...!! ان کی سوچ دیکھئے! کیسی نرالی تھی؟ ایک چیونٹی شاید خود بھی اپنے متعلق ایسا اہتمام نہ کرتی ہو، جیسا اہتمام حضرت علی خَوَّاص رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ ان کے لئے کیا کرتے تھے، اُن کا کھانا اُن کے گھر پہنچاتے اور انہیں ممکنہ خطرے سے بچایا کرتے تھے۔

دوسروں پر رحم دلی کی اعلیٰ ترین مثال

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! دوسروں پر شفقت و مہربانی اور رحم دِلی کی ایک اعلیٰ ترین مثال (Example) سنتے ہیں۔ ہمارے پیر، پیرانِ پیر، پیر دستگیر حضور غوثِ اعظم شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ آپ بھی بہت رحم دِل، شفیق اور مہربان تھے۔ 546 سنِ ہجری، رجبُ الْمرجب کا مہینا تھا، جمعہ کے دِن حُضور غوثِ پاک رَحمۃُ اللهِ عَلَیۡہ نے بیان فرمایا، دورانِ بیان آپ نے فرمایا: اے لوگو! میں تمہاری طرف صِرف و صِرف الله پاک کی رضا کے لئے مُتَوَجّہ (Attentive) ہوتا ہوں، میرے اندر تمہارے لئے ایسی رحم دِلی اور شفقت ہے کہ **اگر ہو سکتا تو میں تمہاری جگہ تم میں سے ہر ایک کی قبر میں خُود اُترتا اور**

1...لواقح الانوار القدسیہ، العہد السابع والسبعون بعد المائۃ، جلد:1، صفحہ:574۔

تمہاری طرف سے نکیرَین کو جواب بھی خُود ہی دیتا...!![1]

قلبِ مُردہ کو بھی ٹھوکر سے جِلا دو مُرشد | تم نے ٹھوکر سے ہے مُردوں کو جِلایا یاغوث!
آفتوں میں ہوں گرفتار، مدد کو آؤ | آہ! دُنیا کے غموں نے ہے ستایا یاغوث!
مَیں جہنّم میں نہ اب جاؤں گا اِنْ شَآءَ الله | رہنما تم کو جو میں نے ہے بنایا یاغوث!

اللہ اکبر! **اے عاشقانِ رسول!** غور فرمایئے! یہ کیسی خیر خواہی ہے! یہ کیسا عظیم جذبہ ہے...!! قبر کی پہلی رات کیسی سخت ترین رات ہوتی ہے، مر دہ صدموں سے دوچار ہوتا ہے، دُنیا چھوٹنے کا غم، اَوْلاد کی جُدائی کا غَم، پھر رُوح نکلنے کی تکلیف، قبر کی وَحْشت، اندھیرا، تنہائی، پھر اس کے ساتھ ہی فرشتے قبر کی دِیواریں چیرتے ہوئے آ جاتے ہیں، میّت سے سوالات کرتے ہیں۔

اس دُنیا میں ہمارے بہت دوست ہیں، رشتے دار ہیں، کوئی توبَس اپنے مطلب تک ہوتا ہے، جو باوَفا زِندگی بھر ساتھ نبھاتے بھی ہیں تو صِرف قبر کے کنارے تک، شاید سگا باپ بھی اپنے بیٹے کے لئے ایسی خواہش نہ کر سکے کہ بیٹا...! میں چاہتا ہوں، تمہاری جگہ تمہاری قبر میں لیٹ جاؤں اور تمہاری طرف سے نکیرَین کے جوابات دُوں۔ یہ پیروں کے پیر، پیر دستگیر، شہبازِ لامکانی، محبوبِ سبحانی، سیدنا شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہیں، جو فرما رہے ہیں: اے میرے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اُمّتیو! میری خواہش تو یہ ہے کہ تم میں سے کسی کو بھی قبر کی وَحْشت و تنہائی سے دوچار نہ ہونا پڑے، تم میں سے کسی کی بھی قبر جہنّم کا گڑھا نہ بنے، میں خُود تمہاری قبر میں اُتروں اور تمہاری طرف سے نکیرَین کے سوالوں کے جواب بھی خُود ہی دُوں تاکہ تمہاری قبر جنّت کے باغوں میں سے باغ بن جائے اور تم

---

1 ...الفتح الربانی، صفحہ:318۔

نجات پا جاؤ...!!

ایمان اُس کا بچ گیا شیطان سے، جو تیرے | ہے سلسلے میں آ گیا بغداد والے مرشد [1]

اللہ پاک حُضُور غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ پر کروڑوں رحمتوں کا نزول فرمائے۔ کاش! ہم آپ کے کامِل مرید بن جائیں۔

(3): جمادات پر بھی رحمت

خیر! امام شعرانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے مدنی پھول دیا: کوئی اپنے آپ کے بارے میں جتنا رحم دِل ہے، ہم اس سے بڑھ کر اس پر رحم دِل ہو جائیں، یہ وراثتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے۔ ہمیں کوشش (Effort) کرنی چاہیے کہ ہم رحم دِل بنیں، انسانوں پر بھی رحم کریں، جانوروں، پرندوں، چیونٹیوں پر رحم کریں بلکہ امام شَعرانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: **حضرت علی خوّاص رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے تو یہاں تک فرمایا کہ رحمتِ عامّہ (Common Mercy) کی شرائط میں سے یہ بھی ہے کہ آدمی جمادات (یعنی بے جان چیزوں) کے ساتھ بھی ایسے ہی رحم دِلی سے پیش آئے، جیسے زِندہ چیزوں کے ساتھ پیش آتے ہیں۔**[2]

دیکھئے! ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تمام جہانوں کے لئے رحمت ہیں، آپ انسانوں کے لئے رحمت، جانوروں کے لئے بھی رحمت، درختوں کے لئے بھی رحمت اور الحمد للہ! ہمارے پیارے نبی، رحمتوں والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جمادات (یعنی بے جان چیزوں) کے لئے بھی سراپا رحمت ہیں۔

اُسْتُنِ حَنَّانَہ کا واقعہ بڑا مشہور ہے۔ بخاری شریف میں روایت موجود ہے، مسجدِ نبوی

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 546۔

2 ...لواقح الانوار القدسیہ، العہد السابع والسبعون بعد المائۃ، جلد: 1، صفحہ: 573۔

شریف میں کھجور کے سوکھے تنے کا ایک ستون (**Pillar**) تھا، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس ستون کے ساتھ ٹیک لگا کر خطبہ دیا کرتے تھے۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے لئے لکڑی کا منبر بنا دیا گیا، جمعہ کا دِن تھا، سرکارِ اَعْظَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مسجد میں تشریف لائے، منبر پر تشریف فرما ہوئے تو اچانک کسی کے رونے کی آواز آنے لگی (جیسے کوئی بچہ بڑے دَرْد سے بلبلا کر رو رہا ہو)، دیکھا گیا تو وہی کھجور کے سُوکھے تنے کا سُتون جس کے ساتھ ٹیک لگا کر دوجہاں کے تاجدار صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خطبہ دیا کرتے تھے، فراقِ مصطفےٰ میں پھُوٹ پھُوٹ کر رو رہا تھا، رحمتِ دوجہان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے اُس کا رونا دیکھا نہ گیا، آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم منبر مبارک سے نیچے اُترے، اس سُتُون کے قریب تشریف لائے، اس پر دستِ شفقت رکھا اور بُخاری شریف میں الفاظ ہیں کہ **رحمتِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس سُتون کو چُپ کروانے کے لئے سینے سے لگا لیا،** اب کیا تھا، جیسے روتے ہوئے بچے کو ماں سینے سے لگائے تو وہ ہلکی ہلکی سسکیاں لینے لگتا ہے، وہ ستون بھی ایسے ہی سسکیاں لینے لگا، یہاں تک کہ چُپ ہو گیا۔ [1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے رحمتِ عامّہ، سب پر رحمت، سب پر شفقت...!! کاش! رحمتِ دوجہاں صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اس رحمت و شفقت کا ایک قطرہ ہمیں بھی نصیب ہو جائے، کاش! ہم بھی رحم دِل ہو جائیں۔

رحم دِلی اور ہمارا حال بے حال

آہ! ہمارا حال بے حال ہے، اب تو ہمارے دِل ایسے سخت ہوئے ہیں کہ جمادات تو

---

1 ...بخاری، کتاب المناقب، باب علامات النبوۃ، صفحہ: 913، حدیث: 3585۔

بہت دُور کی بات ہے، جیتے جاگتے جانوروں پر رحم نہیں آتا بلکہ جانور تو جانور رہے، انسانوں پر کون رحم کھاتا ہے بلکہ اب تو مُعامَلہ اس سے بھی آگے نکل گیا، غیروں پر رحم تو کون کرے، اب تو انسان وَحشت و بربریت میں زمانۂ جاہلیت کی مثالیں دُہرا رہے ہیں، اپنی اَوْلاد پر، ننھی ننھی پھول جیسی بچیوں پر ظُلم و ستم کے ایسے پہاڑ توڑے جاتے ہیں کہ کلیجہ مُنہ کو آتا ہے، اَخبارات میں اور سوشل میڈیا(**Social Media**) وغیرہ پر خبریں آتی رہتی ہیں؛ کوئی ننھے بچوں کو قتل کر کے خُود بھی خودکشی کرلیتا ہے، کوئی بچیوں کی لگاتار پیدائش سے تنگ آکر ماں کو بھی قتل کر دیتا ہے، ننھی سی بچی کو بھی قتل کرڈالتا ہے۔

بچی کو پریشر ککر میں رکھ کر.....

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کا بہت پیارا رسالہ ہے: **زِندہ بیٹی کنویں میں پھینک دی** بیٹیوں کی عِزّت و عظمت سے متعلق اس رسالے میں بہت مُفید معلومات ہیں، ہر ایک کو پڑھنا چاہئے، اگر سینے میں دِل ہے اور زِندہ ہے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیۡم! یہ رسالہ پڑھتے ہوئے آنسوؤں کو روک نہیں پائیں گے۔ اس رسالے میں امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العالیہ نے ایک بہت دردناک (**Painful**) واقعہ لکھا ہے، فرماتے ہیں: کشمیر کے کسی عَلاقے میں ایک شخص کی 5 بچیاں تھیں اور چھٹی بار وِلادت ہونے والی تھی۔ اس نے ایک دن اپنی بیوی سے کہا کہ اگر اب کی بار بھی تُو نے بچّی جنی تو میں تجھے نَو مولود بچّی سمیت قتل کر دوں گا۔ ہجری سن 1426 کے رَمَضانُ المبارک کی تیسری شب (8-10-2005) پھر بچّی ہی کی ولادت ہوئی۔ صُبح کے وَقت بچی کی ماں کی چیخ وپکار کی پرواکئے بِغیر اس بے رحم باپ نے (مَعَاذَ اللّٰہ!) اپنی پھول جیسی زندہ بچی کو اٹھا کر

پریشر کُکر میں ڈال کر چولھے پر چڑھا دیا! یکایک پریشر کُکر پھٹا اور ساتھ ہی خوفناک زلزلہ (Earth Quake) آگیا، دیکھتے ہی دیکھتے وہ ظالم شخص زمین کے اندر دھنس گیا۔ بچی کی ماں کو زخمی حالت میں بچا لیا گیا اور غالِباً اِسی کے ذَرِیعے اس دردناک قصے کا انکشاف ہوا۔ اِس زلزلے میں ایک اِطّلاع کے مطابق 2 لاکھ سے زائد افراد فوت ہوئے۔[1]

اللہ پاک ہمارے حالِ زار پر رحم فرمائے! یہ کیسی بے رحمی ہے، یہ کوئی ایک دو واقعے نہیں، اب بھی ایسی خبریں آتی رہتی ہیں۔ رحمتوں والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رحمت و شفقت کا صدقہ کاش! ہم بھی رحم دِل ہو جائیں۔

جو رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا

ترمذی شریف کی حدیثِ پاک ہے، ایک مرتبہ حُضُور نبیِّ رحمت، شفیعِ اُمّت صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے نواسوں امام حَسَن و امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عَنْہُما کو بوسہ دیا، قریب ہی ایک شخص بیٹھا تھا، وہ بولا: میرے 10 بیٹے ہیں، میں تو ان میں سے کسی کو بوسہ نہیں دیتا، رحیم و کریم آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس شخص کی طرف دیکھا، پھر فرمایا: **جو رحم نہیں کرتا، اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔**[2]

اے عاشقانِ رسول! اَوْلاد اللہ پاک کی نعمت ہے، ان پر رحم کھانا چاہئے، بیٹا ہو یا بیٹی، دونوں ہی اللہ پاک کی عطا ہیں، دونوں سے خوب پیار کرنا چاہئے، بالخصوص بیٹی پر زیادہ رحم کیا جائے کہ بیٹیاں محبّت کرنے والیاں ہیں۔

---

1 ...زندہ بیٹی کنویں میں پھینک دی، صفحہ: 5۔

2 ...بخاری، کتاب الادب، باب رحمۃ الولد، صفحہ: 1497، حدیث: 5997۔

بیٹیوں کے فضائل پر 4 اَحادیث

اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ﴿1﴾:بیٹیوں کو بُرا مت سمجھو، بے شک وہ مَحبَّت کرنے والیاں ہیں۔[1] ﴿2﴾:ایک حدیث شریف میں ہے: جس کے یہاں بیٹی پیدا ہو اور وہ اسے ایذا نہ دے اور نہ ہی بُرا جانے اور نہ بیٹے کو بیٹی پر فضیلت دے تو اللہ پاک اس شَخْص کو جَنّت میں داخِل فرمائے گا۔[2] ﴿3﴾: مسلم شریف کی روایت ہے: جس شَخْص پر بیٹیوں کی پَرْوَرِش کا بوجھ آپڑے اور وہ ان کے ساتھ حسنِ سلوک (یعنی اچھا برتاؤ) کرے تو یہ بیٹیاں اس کے لئے جہنّم سے آڑ بن جائیں گی۔[3] ﴿4﴾:ایک اَور حدیث شریف میں رحمتِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بیٹیوں پر رحم و کرم کرنے کا دَرْس دیتے ہوئے فرمایا: جو بازار سے اپنے بچوں کے لئے کوئی چیز لائے تو وہ ان پر صدقہ کرنے والے کی طرح ہے اور **اسے چاہئے کہ بیٹیوں سے ابتدا کرے** کیونکہ جو بیٹیوں کو خوش کرے وہ خوفِ خُدا میں رونے والے کی مثل ہے اور جو خوفِ خُدا میں روئے اللہ پاک اسے جہنّم پر حرام فرمادیتا ہے۔[4]

بیٹیوں پر اِیثار کرنے والی نیک خاتون

مومنوں کی ماں، حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا فرماتی ہیں: میرے پاس ایک مسکین عَوْرَت آئی، اس کے ساتھ اس کی 2 بیٹیاں بھی تھیں، میں نے اسے 3 کھجوریں دیں۔ اس نے دونوں بیٹیوں کو ایک ایک کھجور دی، پھر جس کھجور کو وہ خود کھانا چاہتی تھی اس کے 2 ٹکڑے

---

1 ...مسند امام احمد، مسند الشامیین، جلد:7، صفحہ:200، حدیث:17837۔
2 ...مستدرك، کتاب البر والصلۃ، باب من کن لہ ثلاث بنات، جلد:5، صفحہ:248، حدیث:7428۔
3 ...مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب فضل الاحسان الی البنات، صفحہ:1014، حدیث:2629۔
4 ...مکارم الاخلاق للخرائطی، باب العطف علی البنات، جلد:3، صفحہ:303، حدیث:759۔

کر کے وہ کھجور بھی اپنی بیٹیوں کو کھلا دی۔ مجھے اس واقعے سے بہت تعجب ہوا، میں نے نبیٔ اَکرَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں اس خاتون کے ایثار کا بیان کیا تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **اللہ پاک نے اِس (عمل) کی وجہ سے اس عَورت کے لئے جنّت واجِب کر دی۔**[1]

مَاشَآءَ الله! ایثار کی بھی کیا بات ہے! کاش ہم بھی اپنی پسند کی چیزیں ایثار کرنا سیکھ جائیں! اس روایت سے یہ بھی مَعلُوم ہوا کہ بیٹیوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا، اپنی پسند کی چیزیں ان کے لئے ایثار کر دینا بڑی فضیلت کا کام ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو توفیق عطا فرمائے، کاش! ہم بھی بچوں سے پیار کرنے والے، بالخصوص بیٹیوں پر شفقت و مہربانی کرنے والے بن جائیں۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

بیٹیاں تو رب کی رحمت ہوتی ہیں | یہ انعام خُدا کا، یہ تو نعمت ہوتی ہیں
ان سے آنگن گھر کا مہکے | سارا گلشن ان سے چہکے
بابا کی یہ آنکھ کا تارا | ماں کے دِل کی زینت ہوتی ہیں
بیٹیاں تو رب کی رحمت ہوتی ہیں | یہ انعام خُدا کا، یہ تو نعمت ہوتی ہیں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رحم دِلی کے متعلق اَحادِیثِ کریمہ

(1): بخاری شریف کی حدیث پاک ہے، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا یَرْحَمُ اللّٰہُ مَنْ لَّا یَرْحَمُ النَّاس جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ پاک اس پر رحم نہیں فرماتا۔[2] **(2):** ایک حدیث پاک میں فرمایا: اَلرَّاحِمُوْنَ یَرْحَمُھُمُ الرَّحْمٰن جو رحم کرنے والے

1 ... مسلم، کتاب البر والصلۃ والآداب، باب فضل الاحسان الی البنات، صفحہ:1014، حدیث:2630۔
2 ... بخاری، کتابُ التوحید، صفحہ:1782، حدیث:7376۔

ہیں، اللہ رحمٰن اُن پر رحم فرماتا ہے۔[1] (3):رحمتِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:لَاتُنْزَعُ الرَّحْمَةُ اِلَّا مِنْ شَقِیٍّ یعنی رحمت نہیں نکالی جاتی مگر بدبخت (کے دِل) سے۔[2]

چڑیا پر رحم کرنے کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے رحم دِل بننا ہے، صِرْف انسانوں کے حق میں نہیں بلکہ تمام مخلوق کے حق میں، جانوروں پر بھی رحم کھانا چاہئے۔ حُجَّۃُ الْاِسْلَام امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: روزِ قیامت ایک شخص کو بارگاہِ اِلٰہی میں پیش کیا جائے گا، بندہ عرض کرے گا: یَارَبِّ ارْحَمْنِی اے میرے رَبّ! مجھ پر رحم فرما۔ اللہ پاک فرمائے گا: کیا تُو نے میری رضا کی خاطر کبھی کسی پر رحم کیا؟ تُو نے دُنیا میں چاہے ایک چڑیا پر ہی رحم کیا ہو تو آج مَیں تجھ پر رحم فرماؤں گا۔[3]

اللہ! اللہ! **اے عاشقانِ رسول!** کیسی سبق آموز روایت ہے، روزِ قیامت جس خوش نصیب کو اللہ پاک کی رحمت نصیب ہو گئی، اس کے تو وارے ہی نیارے ہو جائیں گے، یقیناً جس پر رحمت برس جائے گی، وہ اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیْم! جنّت کا حق دار قرار پا جائے گا اور وہ رحمت ملے گی کسے؟ جس نے دُنیا میں کسی پر رحم کیا ہو گا۔

آہ! اب حالات بدتر ہیں، لوگ بے چارے بے زبان جانوروں پر ایسے ایسے ظلم ڈھاتے ہیں کہ الامان والحفیظ! سوشل میڈیا وغیرہ پر جانوروں پر ظُلْم کی ایسی دِلخراش ویڈیوز (**Heartbreaking Videos**) آتی ہیں کہ ایک زِندہ دِل انسان انہیں دیکھ نہ پائے۔

---

1 ...ابوداؤد، کتاب الادب، باب الرحمۃ، صفحہ:774، حدیث:4941۔
2 ...ابوداؤد، کتاب الادب، باب الرحمۃ، صفحہ:774، حدیث:4942۔
3 ...سلوۃ العارفین، جلد:2، صفحہ:13۔

ایسی بے رحمی اور ظُلم...!!بَس اللہ پاک محفوظ فرمائے۔

مظلوم جانور مُسَلَّط ہو سکتا ہے

مکتبۃ المدینہ کی کتاب: **جہنّم میں لے جانے والے اَعْمال**، جلد:2، صفحہ:323 تا 324 پر ہے: انسان نے ناحق کسی چوپائے کو مارا یا اسے بھوکا پیاسا رکھا یا اس سے طاقت سے زیادہ کام لیا تو قِیامت کے دن اس سے اسی کی مثل بدلہ لیا جائے گا جو اس نے جانور پر ظلم کیا یا اسے بھوکا رکھا۔ اس پر یہ حدیثِ پاک دَلالت کرتی ہے: رَحمتِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جہنَّم میں ایک عورت کو اس حال میں دیکھا کہ وہ لٹکی ہوئی ہے اور ایک بلّی اُس کے چہرے اور سینے کو نوچ رہی ہے اور اسے ویسے ہی عذاب دے رہی ہے جیسے اس (عورت) نے دُنیا میں قید کر کے اور بھوکا رکھ کر اس بلی کو تکلیف دی تھی۔[1] اس روایت کا حکم تمام جانوروں کے حق میں عام ہے۔

پرندوں نے قبر پر شور مچا دیا

امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ایک شخص پرندوں کا بیوپاری تھا، وہ پرندوں کو باندھ کر رکھتا اور انہیں تکلیف پہنچایا کرتا تھا، جب اس شخص کا انتقال ہوا تو اس کے جنازے پر بہت سارے پرندے جمع ہو گئے اور انہوں نے شور مچانا شروع کر دیا، جب اس شخص کو قبر میں اُتارا گیا تو غیب سے ایک آواز آئی: اے پرندو! تم کب تک شور ہی مچاتے رہو گے، لو...!! ہم نے یہ شخص تمہارے حوالے کر دیا۔[2]

1 ...بخاری، کتاب المساقاۃ، باب فضل سقی الماء، صفحہ:610، حدیث:2364 مفہوماً۔

2 ...سلوۃ العارفین، جلد:2، صفحہ:13۔

الامان والحفیظ! **پیارے اسلامی بھائیو!** وہ نادان جو پرندوں اور بیچارے بےزبان جانوروں پر ظلم ڈھاتے ہیں، یا جنہیں جانور پالنے کا شوق تو ہوتا ہے مگر انہیں کھانا پانی پُورا نہیں دیتے، ان پر ترس نہیں کھاتے، انہیں ناحق تکلیف پہنچاتے ہیں، یونہی بقرہ عید کے موقع پر جو قَصّاب لالچ میں آکر جلد بازی میں جانوروں کو جو ناحق تکلیف پہنچاتے ہیں، ذَبح میں جتنی رگیں کاٹنا ضروری ہیں، جان بوجھ کر اس سے زیادہ کاٹ ڈالتے ہیں، جانور کے ٹھنڈا ہونے سے پہلے ہی اس کی کھال اُتار کر یا گردن چٹخا کر یا دِل کی رگیں کاٹ کر اسے ناحق تکلیف پہنچاتے ہیں، انہیں ڈر جانا چاہئے، آہ! اگر روزِ قیامت یہ بےزبان جانور! اس ظالِم پر مسلط کر دیئے گئے تو کیا بنے گا...؟ لہٰذا آج موقع ہے، ہم سنبھل جائیں، خُدانخواستہ اگر کسی بےزبان کو تکلیف پہنچائی ہے تو اس سے توبہ کر لیں۔ کاش! ہم رحم دل ہو جائیں۔

نیک کون ہوتا ہے...؟؟

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ﴿۲۲﴾ (پارہ:30، سورۂ مطففین:22)	ترجَمۂ کنزُالایمان: بے شک نکو کار ضرور چین میں ہیں۔

اس آیتِ کریمہ کی تفسیر میں امام حسن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: نیک بندے وہ ہیں جو چیونٹیوں کو بھی تکلیف نہیں دیتے۔[1]

اللہ پاک ہمیں بھی نیک بندہ بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

1... تفسیر حسن بصری، جلد:5، صفحہ:264، غصے کا علاج، صفحہ:27۔

بے تاب چیونٹی

الحمد للہ! شیخِ طریقت، امیر اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ بہت رحم دل ہیں، آپ انسان تو انسان، کسی جانور کو بھی بلاوجہ تکلیف نہیں پہنچاتے۔ ایک مرتبہ آپ کی خِدمت میں کیلے (**Bananas**) پیش کئے گئے۔ ان میں سے ایک کیلے پر ایک چیونٹی بڑی بے تابی سے پھِر رہی تھی۔ امیر اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ **فوراً** معاملہ سمجھ گئے، فرمایا: دیکھو یہ **چیونٹی** اپنے قبیلے سے بچھڑ گئی ہے۔ چیونٹی ہمیشہ **اپنے قبیلے** کے ساتھ رہتی ہے اس لئے بے تاب ہے۔ براہِ مہربانی کوئی اسلامی بھائی اس چھلکے کو چیونٹی سمیت لے جائیں اور واپس وہیں جاکر رکھ آئیں جہاں سے اُٹھایا گیا ہے، یوں وہ چھلکا چیونٹی سمیت **اپنی جگہ** پہنچا دیا گیا۔[1]

چیونٹیوں کے ہٹنے کا انتظار

اسی طرح ایک بار امیر اہلسنت دَامَت بَرَکَاتُہُم العالیہ واش بیسن (**Washbasin**) پَر ہاتھ دھونے کے لئے پہنچے مگر رُک گئے، پھر ارشاد فرمایا کہ واش بیسن میں **چند چیونٹیاں** رِینگ رہی ہیں، اگر میں نے ہاتھ دھوئے تو یہ بہہ کر مر جائیں گی، لہٰذا کچھ دیر انتظار فرمانے کے بعد جب چیونٹیاں آگے پیچھے ہو گئیں تو پھر آپ نے **ہاتھ دھوئے**۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ اللہ والوں کے مبارک انداز ہیں...!! اللہ کرے کہ ہمیں بھی رحم دِلی نصیب ہو جائے۔

---

1 ...تعارف امیرِ اہلسنت، صفحہ: 44۔

2 ...تعارف امیرِ اہلسنت، صفحہ: 45۔

رحم دِلی کیسے ملے...؟

ہمیں رحم دِلی کیسے ملے گی؟ اس کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہئے! ❁ سب سے پہلے تو گُناہ چھوڑ دیں، سچّی پکّی توبہ کر لیں۔ کیونکہ گُناہ کرنے سے دِل سخت ہوتا ہے، رحم دِلی کے جذبات دِل سے نکلتے ہیں ❁ نیک اَعْمَال کَثْرت سے کیا کریں کہ نیکیوں کی برکت سے دِل صاف ہوتا ہے، دِل میں نرمی آتی ہے۔ بالخصوص قرآنِ کریم کی تِلاوت کریں، نمازیں پڑھا کریں، درودِ پاک کی کَثْرت کریں، اس کی برکت سے اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! دِل نرم ہو گا ❁ ذِکْر اَذْکار کی برکات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اللہ پاک کے جس نامِ پاک کا ذِکْر کثرت سے کیا جائے، اس نامِ پاک کے اَثْرات طبیعت پر ہونے لگتے ہیں۔ لہٰذا اللہ پاک کے نامِ پاک **یَارَحْمٰنُ، یَارَحِیْمُ** کا ذِکْر کثرت سے کریں، اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! دِل میں رحم اور شفقت کے جذبات بڑھیں گے ❁ اسی طرح درودِ پاک کی برکات میں سے بھی ہے کہ جو بندہ کَثْرت سے درودِ پاک پڑھتا ہے، اسے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی صِفَات کا فیضان ملنے لگتا ہے۔ لہٰذا درودِ پاک کی کَثْرت کیجئے! اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! رحمتِ دوجہاں صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رحمت و شفقت کا فیضان ملے گا ❁ قبر و آخرت کو بھول جانا دِل کی سختی کا بڑا اور اَہم سبب ہے۔ لہٰذا رحم دِلی کی نعمت پانے کے لئے قبر و آخرت کو یاد کیجئے! قبرستان جانے کا معمول بنائیں، اَہْلِ قبرستان کے لئے فاتحہ شریف بھی پڑھیں، ایصالِ ثواب بھی کریں، پھر کچھ دیر بیٹھ کر قبر، اس کی ہولناکیاں، قبر کا اندھیرا، تنہائی، وحشت، پھر روزِ قیامت قبر سے اُٹھنا، بارگاہِ اِلٰہی میں پیش ہونا وغیرہ، ان سب معاملات کے متعلق غور کریں۔ اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! دِل نرم ہو گا اور رحم دِلی نصیب ہو گی ❁ اسی طرح یتیموں

کے سر پر ہاتھ رکھنا، غریبوں کی مدد کرنا، بے سہاروں کا سہارا بننا بھی رحم دِلی پیدا کرتا ہے۔ اگر ہم دِل پر بوجھ ڈال کر، نفسِ اَمّارہ کو دبا کر شفقت و رحم دِلی کا مُظاہَرہ کرنے لگ جائیں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! آہستہ آہستہ دِل میں رحم دِلی کے جذبات بیٹھتے چلے جائیں گے اور رَبِّ کریم نے چاہا تو رحم دِلی ہماری طبیعت کا حِصَّہ بن جائے گی۔

دِل کی سختی، رحم دِلی کے جذبات کا نہ ہونا، اس کا ایک اَہَم سبب بُری صحبت بھی ہے۔ بُرے اور ظالِم طبیعت لوگوں کے پاس بیٹھیں گے تو دِل سخت ہو گا، لہٰذا نیک، نرم دِل، رحم دِل لوگوں کی صحبت اپنائیں اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! رحم دِلی کی نعمت مل جائے گی۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: نیک اَعْمال

پیارے اسلامی بھائیو! اس پُر فتن دور میں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کا دِینی ماحول اللہ پاک کی بڑی نعمت ہے، الحمد للہ! دعوتِ اسلامی نیک، نمازی بنانے والی، دُنیا بھر میں سنتوں کا ڈنکا بجانے والی دینی تحریک ہے۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: **نیک اَعْمال** بھی ہے۔ یہ مختصر سا رِسالہ مکتبۃ المدینہ سے طلب کیجئے اور چاہیں تو دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) سے ڈاؤن لوڈ کر لیجئے بلکہ مزید آسانی چاہتے ہوں تو اپنے موبائل میں ***Naik Amal*** ایپلی کیشن انسٹال کر لیجئے، اس میں مختلف نیک اَعْمال پر مبنی سُوالات دیئے گئے ہیں، ہر سُوال کے نیچے 30 خانے ہیں، روزانہ اپنی مرضی کا کوئی بھی وقت مقرر کر کے اپنے اَعْمال کا جائزہ لیجئے، اور اس کے مُطابق زِندگی

گزاریئے، اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے گُناہوں سے بچنے اور نیکیاں کرنے کا ذہن بنے گا، دِل کی پاکیزگی ملے گی اور کردار اُجلا اُجلا، نکھرا نکھرا، خوبصُورت ہو جائے گا۔ آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

پورا گھرانہ سُدھر گیا

ضلع اَٹک (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے، مَیں گُنَاہوں سے بھرپُور زندگی گزار رہا تھا، فلمیں دیکھنا، آوارہ گردی کرنا، نمازیں قضا کرنا وغیرہ میرے معمولات میں شامِل تھا، ایک مرتبہ ہمارے علاقے میں عاشقانِ رسول کا مدنی قافلہ آیا، ان میں سے ایک اسلامی بھائی نے مجھے مغرب کی نماز پڑھنے اور بیان میں شرکت کی دعوت دی، میری خوش نصیبی کہ میں اُن کے ساتھ مسجد میں چلا گیا، بعدِ مغرب بیان سُن کر بڑا لطف آیا، بیان کے آخر میں مبلغ نے **نیک اعمال** رسالے کا تعارُف (**Introduction**) کروایا، رسالہ **نیک اَعْمَال** میں دَرج نیکیوں بھری زِندگی گزارنے کے مدنی پھول دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوئی، اس رسالے کی صُورت میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اِصلاحِ اُمّت کے لئے کُڑھن دیکھ کر مَیں نے ہاتھوں ہاتھ بیعت کے لئے نام دے دیا اور عطّاری بَن گیا، وقت کے ولیٔ کامِل سے نسبت کیا ہوئی، دِل گُنَاہوں سے بیزار اور نیکیوں کی طرف مائل ہو گیا، مَیں نے گُنَاہوں سے توبہ کی اور دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کو دِل و جان سے اپنا لیا، اس کی برکت سے میرے اَخلاق سَنْوَرنے لگے، میری اس تبدیلی کا میرے گھر والوں پر بھی اچھا اَثر ہوا، الحمد للہ! آہستہ آہستہ پورا گھرانہ

ہی قادری، رضوی، عطّاری ہو گیا، گھر میں نمازوں کی پابندی شروع ہو گئی، فلمیں ڈرامے، گانے باجے بند ہو گئے اور گُناہوں بھرے چینلز کی جگہ مدنی چینل چلنے لگ گیا۔

خوب مَدنی قافِلوں کی دھوم ہو | نیک ہو امَّت اے نانائے حسین!
مَدنی اِنعامات کی ہو ریل پیل | نیک ہو امَّت اے نانائے حسین![1]

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں مدنی انعامات کو اب **نیک اَعمال** کہا جاتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدنی قاعِدہ (Madani Qaida) موبائِل اپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کا فیضان عام کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے **I.T** ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائِل اپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: مدنی قاعِدہ **(Madani Qaida)**۔ اس اپلی کیشن میں مکمل مدنی قاعِدہ اور اس کی آڈیو **(Audio)** شامِل کی گئی ہے یعنی اس اپلی کیشن میں آپ مدنی قاعدے کے جس حرف یا جس لفظ پر کلک **(Click)** کریں گے، آڈیو **(Audio)** میں اس کا تَلَفُّظ چلے گا، یُوں اس اپلی کیشن کی مدد سے آسانی کے ساتھ مدنی قاعِدہ پڑھ کر، اس کی مشق **(Practice)** کر کے دُرُست مخارج اور ضروری تجوید سیکھی جاسکتی ہے۔ یہ اپلی کیشن اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کر لیجئے، خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...وسائِلِ بخشش، صفحہ: 258۔

ٹیلی تھون (عطیات مہم) کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے والی دینی تحریک ہے۔ اللہ پاک کے فضل سے ❁ دعوتِ اسلامی 80 سے زائد شعبہ جات میں دینی خدمات انجام دے رہی ہے ❁ دعوتِ اسلامی اب تک ہزاروں مساجد، سینکڑوں فیضانِ مدینہ (مدنی مراکز) بنا چکی ہے ❁ بچوں اور بچیوں (**Boys & Girls**) کو الگ الگ تعلیمِ قرآن دینے کے لئے اب تک تقریباً 6121 (6ہزار121) مدرسۃ المدینہ قائم ہو چکے ہیں، جن میں تقریباً 2،70،112 (2لاکھ70ہزار112) بچوں اور بچیوں کو قرآنِ کریم حفظ وناظرہ کی مفت تعلیم دی جارہی ہے ❁ نابینا بچوں کے لئے بھی الگ سے مدرسۃ المدینہ قائم ہیں۔ آغاز سے اب تک تقریباً 4،39،940 (4لاکھ39ہزار940) نے ناظرہ اور حفظِ قرآن مکمل کیا ❁ فروغِ علمِ دین (عالِم وعالِمہ کورس کروانے) کے لئے الگ الگ جامعۃ المدینہ قائم ہیں۔ اب تک تقریباً 1309 (1ہزار309) جامعۃ المدینہ (بوائز، گرلز) قائم ہو چکے ہیں، جن میں تقریباً 1،17،402 (1لاکھ17ہزار402) طلبہ و طالبات کو درسِ نظامی (عالِم وعالِمہ کورس، فیضانِ شریعت کورس) مفت کروایا جا رہا ہے۔ اب تک تقریباً 16، 117 (16ہزار117) عالِم وعالمہ کورس، فیضانِ شریعت کورس مکمل کر چکے ہیں۔ لاکھوں حافظ، قاری، امام، مبلغ، مُعَلِّم، عالِم ومفتی تیار کرنے کے ساتھ ساتھ اِصلاحِ امّت اور کردار سازی کا کام جاری ہے ❁ درجن سے زیادہ دارُ الافتاء اہلِ سنّت قائم ہو چکے ہیں، جہاں مفتیانِ کرام اُمَّت کی شرعی راہنمائی کرنے میں مصروفِ عمل ہیں ❁ المدینۃ العلمیہ (**Islamic Research Canter**) میں مختلف موضوعات پر سینکڑوں دینی کتابیں چھاپی جاچکی ہیں ❁ فیضان آن

لائن اکیڈمی (بوائز، گرلز) قائم ہیں جس کے ذریعے آن لائن عالِم کورس، قرآنِ پاک (حفظ و ناظرہ) پڑھایا جاتا ہے، 30 سے زائد آن لائن کورسز کے ذریعے 77 ممالک (Countries) میں لوگوں کو گھر بیٹھے علمِ دین کی روشنی پہنچائی جارہی ہے ❁ "مدنی چینل" کے ذریعے 6 بڑی سیٹلائٹس پر اُردو، انگلش اور بنگلہ زبانوں میں دین کی خوب خدمت کی جارہی ہے۔

13 نومبر 2022ء بروز اِتوار ٹیلی تھون (یعنی عطیات مہم کا سلسلہ) ہونے جارہا ہے، **آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامل کیجئے! خدمتِ دین کے تمام شعبہ جات کے جملہ اخراجات کے لئے دعوتِ اسلامی ٹرسٹ سے تعاون فرمائیں۔** ایک یُونٹ: 10 ہزار کا ہے۔ جو ایک یُونٹ دے سکتے ہیں، وہ ایک دیں، جو 12 دے سکتے ہیں، وہ 12 دیں، جس کی جتنی ہمّت، جس کو جتنی توفیق۔ بہر حال! ٹیلی تھون میں حِصّہ ضرور شامِل کیجئے! اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ (پارہ:27، سورۂ حدید:10)	ترجمہ کنزالعرفان: اور تمہیں کیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو حالانکہ آسمانوں اور زمین سب کا وارث اللہ ہی ہے۔

اس آیت کے تحت **تفسیر صراط الجنان** میں ہے: تم کس وجہ سے اللہ پاک کی راہ میں خرچ نہیں کررہے حالانکہ آسمانوں اور زمین سب کا مالک اللہ پاک ہی ہے وہی ہمیشہ رہنے والا ہے جبکہ تم ہلاک ہو جاؤ گے اور تمہارے مال اسی کی مِلکیّت میں رہ جائیں گے اور تمہیں خرچ نہ کرنے کی صورت میں ثواب بھی نہ ملے گا، تمہارے لئے بہتر یہ ہے کہ تم اپنا مال

اللہ پاک کی راہ میں خرچ کر دو تاکہ اس کے بدلے ثواب تو پاسکو۔ [1]

معلوم ہوا؛ راہِ خُدا میں خرچ کرنے میں ہمارا ہی فائدہ ہے۔ ہم اگر دِین کی مالِی خِدْمت چھوڑ دیں گے تو مسجدیں کیسے بن سکیں گی؟ لاکھوں حُفّاظ کیسے تیار ہو پائیں گے؟ ہزاروں عُلماء، 80 سے زائد دِینی شعبے کیسے کام کر پائیں گے؟ اَلحمدُللہ! دعوتِ اسلامی دِین کی خدمت کر رہی ہے، دعوتِ اسلامی **مسجد بناؤ تحریک** بھی ہے، دعوتِ اسلامی **مسجد بھرو تحریک** بھی ہے اور اللہ پاک کے فَضْل سے دعوتِ اسلامی **ایمان بچاؤ تحریک** بھی ہے۔ دعوتِ اسلامی ہماری نسلوں کو بچا رہی ہے، گھر گھر میں نیکی کی دعوت پہنچا کر گھروں کو اَمن کا گہوارہ بنا رہی ہے۔ ہم دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیں گے تو اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کا فائدہ ہمیں، ہماری نسلوں کو ہی ہو گا۔ لِہٰذا اہمّت کیجئے! دِل کھول کر راہِ خُدا میں خرچ کیجئے! دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے! اللہ پاک نے چاہا تو دِین و دُنیا کی برکتیں نصیب ہوں گی۔ اللہ پاک ہمیں خِدْمتِ دِین کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے

---

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ: 27، سورۂ حدید، زیرِ آیت: 10، جلد: 9، صفحہ: 721۔

میری سُنّت سے محبت کی اُس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

جانوروں پر رحم کرنا سُنَّتِ مصطفےٰ ہے

2 فرامینِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1) تم لوگ اِن بے زبان جانوروں کے بارے میں اللہ پاک سے ڈرو ان پر اُس وقت سوار ہوا کرو جب کہ وہ اچھی حالت میں ہوں اور انہیں اچھی طرح کھلایا کرو۔[2] (2) ہر ذی روح پر شفقت کا اجر ملتا ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! جانوروں پر رحم کرنا سُنّت مصطفےٰ ہے ❁ رحمتِ عالم نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جانوروں پر بڑی شفقت فرماتے تھے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جانوروں کی فریاد سنتے اور ان کی مدد فرمایا کرتے ❁ ایک مرتبہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک اونٹ کی فریاد پر اس کے مالک سے فرمایا: تم اسے بھوکا رکھتے ہو اور کام زیادہ لیتے ہو[4] ❁ اگر کوئی جانوروں کو تکلیف دیتا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اس سے ناراض ہوتے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جانوروں کو آپس میں لڑوانے، انہیں باندھ کر مارنے، اور ان کا مُثلہ بنانے (یعنی چہرہ بگاڑنے) سے منع فرمایا کرتے تھے۔[5]

ہرن نے، اونٹ نے، چڑیوں نے کی یہی فریاد | کہ ان کے غم کا مداوا حضور جانتے ہیں

---

(1) ... تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
(2) ... ابو داوٗد، کتاب: جہاد، صفحہ:408، حدیث:2548۔
(3) ... بخاری، کتاب: مظالم وغصب صفحہ:635، حدیث:2466۔
(4) ... ابو داوٗد، کتاب: جہاد، صفحہ:408، حدیث:2549 خلاصۃً۔
(5) ... سیرت رسول عربی، صفحہ:332 تا 335 ملتقطاً۔

اللہ پاک ہمیں بھی سُنّتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر عمل کرتے ہوئے جانوروں پر شفقت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

مختلف سنّتیں اور آداب سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حِصّہ:16 اور امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی 91 صفحات کی کتاب **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے! سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

غم کے بادل چھٹیں قافلے میں چلو | خوب خوشیاں ملیں قافلے میں چلو
رب کے در جھکیں، اِلتجائیں کریں | بابِ رحمت کھلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ

مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخص یہ دُرودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہِ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
4 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

ایک دن ایک شخص آیا تو حضورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیھم الرِّضوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وآلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

---

1 ...قَولُ البدِیع، باب اوّل، صفحہ: 125۔
2 ...التر غیب والترہیب، کِتابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[1]

[1]... تاریخ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔